



سوال

(266) نماز یا تلاوت قرآن کے دوران وضوء کا ٹوٹ جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز یا تلاوت قرآن کے درمیان ہو اخرج ہونے سے میرا وضوء ٹوٹ جاتا ہے تو میں دوبارہ وضوء کر لیتی ہوں لیکن مجھ سے ایک دینی بہن نے یہ کہا کہ تمہیں بار بار وضوء کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ ایک ہی وضوء سے نماز پڑھ لو ایک بار وضوء ٹوٹ جائے تو دوبارہ کر لو دوبارہ ٹوٹے تو پھر کر لو لیکن تیسری بار بھی ٹوٹ جائے تو پھر وضوء کرنا لازم نہیں ہے تو کیا ان کی یہ بات صحیح ہے؟ اور مجھے ایسی حالت میں کیا کرنا چاہئے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب نماز پڑھتے ہوئے یقینی طور پر وضوء ٹوٹ جائے یعنی ہو اخرج ہونے کی آواز سنائی دے یا بدبو محسوس ہو تو وضوء اور نماز کو دوہرانا ہو گا کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ:

«إذا فسد الوضوء في الصلاة فليصرف وليبدأ بوضوء الصلاة» (سنن ابی داؤد)

"جب تم میں سے کسی کی نماز میں ہو اخرج ہو تو اسے نماز ختم کر کے وضوء کرنا اور نماز کو دوہرانا چاہئے" اس حدیث کو اہل سنن نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی ہے کہ:

«لا تقبل صلاة احدكم اذا حدث حتى يتوضا» (صحیح بخاری)

"بے وضوء کی نماز قبول نہیں ہوتی حتیٰ کہ وہ وضوء کرے۔" ہاں البتہ اگر ہمیشہ ناپاکی کی حالت رہتی ہو تو پھر نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کر لو اور وقت کے اندر اندر اس وضوء سے جس قدر چاہو فرض و نفل نماز ادا کر لو اور وقت کے اندر خارج ہونے والی ہو اسے تمہیں کوئی نقصان نہ ہو گا کیونکہ یہ حالت ضرورت ہے اور بہت سے دلائل سے یہ ثابت ہے کہ دائمی طور پر بے وضوء رہنے والے انسان کے لئے معافی ہے جب اس نے وقت داخل ہونے کے بعد وضوء کیا ہو ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَاَتُوبُ إِلَيْهَا سَتَجْمَعُهُمْ
... سورة التائبين



"سو جہاں تک ہو سکے تم اللہ سے ڈرو۔"

اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قصہ مستحاضہ کے سلسلہ میں مروی حدیث میں ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

«تم توحی وقت کل صلاة»

"پھر تم ہر نماز کے وقت کے لئے وضوء کرو۔" (امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ «ان الواو ایہ لکل صلاة لا لوقت کل صلاة» روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ ہر نماز کے لئے وضوء کرو یہ الفاظ نہیں ہیں کہ ہر نماز کہ ہر نماز کے وقت کے لئے وضوء کرو نیل الاطار جلد: (1) ص 275/ امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ بات درست ہے چنانچہ ملاحظہ فرمائیں سنن ابی داؤد)

غیر طاہر حالت میں زبانی قرآن مجید کی تلاوت میں کوئی حرج نہیں لیکن حالت جنابت میں غسل کئے بغیر تلاوت جائز نہیں قرآن مجید کو ہاتھ بھی اسی صورت میں لگانا چاہئے جب حدیث اکبر و اصغر سے طہارت حاصل کر لی گئی ہو۔ ہاں البتہ اگر حدیث دائمی ہو تو پھر نماز کے وقت میں وضوء کر کے نماز بھی پڑھ سکتی ہو اور زبانی اور دیکھ کر قرآن مجید کی تلاوت بھی کر سکتی ہو جیسا کہ حکم میں تفصیل بیان ہو چکی ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیکی کی توفیق بخشنے۔ (شیخ ابن باز)

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1

صفحہ نمبر 276

محدث فتویٰ